© rasailojaraid.com

(قسط)

جمال الدین الاسنوی

اور ان کی طبقات الشافعیہ

ڈاکٹر حافظ عبدالعلیم خاں ایم اے پی ایچ ڈی (علیگ) لکچرر شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

باب الباء

فیہ فصلان

الاول فی الأسماء الواقعۃ فی الرافعی والروضۃ

۱۶۶ - البوشنجی[1] محمد بن ابراہیم، ابوعبداللہ، العبدی (م ۲۹۱ھ) ص ۶۸

۱۶۷ - البلخی، زکریا بن احمد بن یحییٰ، ابویحیی (م ۳۳۰ھ) ص ۶۹

۱۶۸ - الباقی[2] عبداللہ بن محمد بن ابو محمد، الخوارزمی (م ۳۹۸ھ) ص ۶۹

۱۶۹ - البصری، محمد بن الحسن بن المنتصر، ابوالفیاض[3] ص ۷۰

۱۷۰ - البندنیجی، الحسن بن عبیداللہ، ابوعلی (م ۴۲۵ھ) ص ۷۰

---

[1] بوشنج کی طرف منسوب ہے۔ بوشنج ہرات کے نواحی میں ایک چھوٹا سا پاکیزہ خوب صورت شہر ہے (معجم البلدان ۱/۵۰۸)

[2] باف کی طرف نسبت ہے جو خوارزم میں ایک گاؤں ہے (معجم البلدان ۱/۳۲۶)

[3] قال الاسنوی: "لم اقف لہ علی وفاۃ"، طبقات الشافعیۃ ص ۷۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۷۱- البغدادی، عبدالقاہر بن طاہر بن محمد، ابومنصور، التمیمی (م ۴۲۹ھ) ص ۷۰

۱۷۲- البغدادی، طاہر بن محمد، ابومنصور، التمیمی (م ۳۸۳ھ) ص ۷۱
[والد عبدالقاہر البغدادی]

۱۷۳- البیہقی[1] احمد بن الحسین، بن علی، ابوبکر (۳۸۴-۴۵۸ھ) ص ۷۲

۱۷۴- البیہقی، اسماعیل بن احمد بن ا الملقب بشیخ القضاة. (م ۵۰۷ھ)
ص ۷۳ [ابن البیہقی احمد بن الحسین]

۱۷۵- البغدادی، احمد بن علی ابوبکر الخطیب (۳۹۲-۴۶۲ھ) ص ۷۳

۱۷۶- البصری[2]، ابومخلد. ص ۷۴

۱۷۷- البندنیجی، محمد بن ہبة اللہ بن ثابت ابو نصر المعروف بفقیہ الحرم. ص ۷۴

۱۷۸- البغوی[3]، الحسین بن مسعود، ابومحمد، المعروف بابن الفرّاء. (م ۵۱۶ھ) ص ۷۵

۱۷۹- البغوی، الحسن بن مسعود، ابوعلی (م ۵۱۸ھ) ص ۷۵ [اخو البغوی الحسین]

۱۸۰- احمد بن علی بن برہان، ابوالفتح، الحنبلی (۴۷۹-۵۲۰ھ) ص ۷۵

۱۸۱- البوشنجی، اسماعیل بن عبدالواحد بن اسماعیل، ابو سعد (۴۶۱-۵۳۶ھ) ص ۷۶

۱۸۲- البوشنجی، عبدالواحد بن اسماعیل، ابوالقاسم (م ۴۰۰ھ) ص ۷۶
[والد البوشنجی اسماعیل]

---

[1] بیہق (بالفتح) نیسابور کے اطراف میں ایک بڑا شہر ہے جو تین سو اکیس گاؤں پر مشتمل ہے
(معجم البلدان ۱/ ۵۳۷)

[2] قال الاسنوی: "لم اقف لہ علی تاریخ وفات" طبقات ص ۷۴

[3] قال الاسنوی فی طبقاتہ: "والبغوی منسوب الی بغا بفتح البا وہی قریة بخراسان بین ہراة ومرو"
(طبقات الشافعیة ص ۷۵)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۸۳۔ البوشنجی، احمد بن محمد، ابوبکر الغزجوری (م ۴۴۳ھ) ص ۷۷، [ابن عم البوشنجی اسماعیل]

۱۸۴۔ البوشنجی، عبدالرحمن بن محمد بن احمد، ابونصر (م ۵۴۸ھ) ص ۷۷

۱۸۵۔ مصنف البیان، یحیی بن ابی الخیر بن سالم، العمرانی، الیمانی، ابوالخیر (م ۵۵۸ھ) ص ۷۷.

۱۸۶۔ طاہر بن یحیی (۵۱۸ـــ۵۸۷ھ) ص ۷۷ [ابن مصنف البیان]

الفصل الثانی فی الأسماء التی اسلناہ علی الکتابین

۱۸۷۔ البلدی[۱]، ابراہیم بن محمد، ابومحمد، ص ۷۸

۱۸۸۔ البیہقی، محمد بن شعیب بن ابراہیم، ابوالحسن (م ۳۲۴ھ) ص ۷۸

۱۸۹۔ البلعمی[۲]، محمد بن عبیداللہ بن محمد، ابوالفضل، الوزیر (م ۳۲۹ھ) ص ۷۸

۱۹۰۔ البوشنجی، علی بن احمد بن ابراہیم، ابوالحسن (م ۳۴۷ھ) ص ۷۸

۱۹۱۔ ابوجعفر، محمد بن الحسن بن سلیمان، الزوزنی المعروف بالتحاثی (م ۳۴۰ھ) ص ۷۹

۱۹۲۔ عبدالرحیم بن محمد بن حمدون بن بخارا، ابوالفضل النیسابوری (م ۳۸۱ھ) ص ۷۹

۱۹۳۔ البلاذری، احمد بن علی، ابوجعفر (م ۳۹۵ھ) ص ۷۹

۱۹۴۔ البستی[۳]، علی بن محمد، ابوالفتح (م ۴۰۱ھ) ص ۷۹

---

[۱] بلد کی طرف منسوب ہے۔ بلد دجلہ کے کنارے ایک شہر زمانہ قدیم میں آباد تھا۔ اس کے اور موصل کے مابین سات میل کا فاصلہ تھا۔ (معجم ۱/۴۸۱)

[۲] بَلعَم (بالفتح ثم السکون وفتح العین المہملۃ) روم میں ایک شہر کا نام ہے (معجم ۱/۴۸۵)

[۳] بُست کی طرف نسبت ہے۔ بُست سجستان، غزنین اور ہراۃ کے مابین ایک شہر کا نام ہے یہاں باغات اور نہریں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ اب ان میں سے اکثر ویران ہو گئے ہیں (معجم ۱/۴۱۴)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۹۵- البسطامی[1]، محمد بن الحسین بن محمد، ابو عمر (م ۴۰۸ھ) ص ۸۰

۱۹۶- البسطامی، ہبۃ اللہ بن محمد، الموفق، ابو محمد (م ۴۴۰ھ) ص ۸۰ [ولد البسطامی محمد]

۱۹۷- البسطامی عمر بن محمد، المؤید (م ۴۶۵ھ) ص ۸۱ [ولد البسطامی محمد]

۱۹۸- البسطامی، ابو سہل محمد (۴۲۰-۴۵۶ھ) ص ۸۱ [حفید البسطامی محمد]

۱۹۹- البسطامی، عمر الملقب بجمال الاسلام (م ۵۰۲ھ) ص ۸۱ [حفید البسطامی محمد]

۲۰۰- البجلی[2]، عبد الواحد بن محمد بن عثمان، ابو القاسم البغدادی (م ۴۱۰ھ) ص ۸۱

۲۰۱- ابن البقال، عبید اللہ بن عمر بن علی بن محمد، ابو القاسم (م ۴۱۵ھ) ص ۸۱

۲۰۲- البیضاوی[3]، محمد بن عبد اللہ احمد ابو عبد اللہ (م ۴۲۴ھ) ص ۸۲

۲۰۳- البیضاوی، محمد بن احمد بن العباس، ابو بکر۔ ص ۸۲

۲۰۴- احمد بن بشر، ابو بکر المصری۔ ص ۸۲

۲۰۵- البرقانی[4]، احمد بن محمد بن احمد بن غالب، ابو بکر الخوارزمی (۳۳۶-۴۲۵ھ) ص ۸۲

---

[1] بِسطام (بالکسر ثم السکون) کی طرف نسبت ہے۔ قومس میں ایک بڑے شہر کا نام ہے مسعر بن مہلہل نے لکھا ہے کہ بسطام ایک بڑے گاؤں کا نام ہے جو مثل شہر کے ہے (معجم ۱/ ۴۲۱)

[2] قال الاسنوی: "البجلی نسبت الی جریر بن عبد اللہ البجلی" طبقات ص ۸۱

[3] بَیضاء (بالفتح الباء الموحدہ) کی طرف منسوب ہے جو ملک فارس میں ایک مشہور شہر ہے۔ ما قبل اسلام اس کا نام "دراسفید" تھا۔ اسی کی مناسبت سے اس کو معرّب کر لیا۔ اصطخری نے لکھا ہے کہ بیضاء اصطخر کا سب سے بڑا شہر ہے اور اس کا نام بیضاء اس لیے رکھا گیا تھا کہ اس میں ایک قلعہ تھا جو کہ سفیدی دور سے نظر آتی تھی (معجم ۱/ ۵۲۹)

[4] بَرقان (بالفتح اولہ وبعضہم یقول بکسرہ) کاث کے ایک گاؤں کا نام ہے جو اب ویران ہو چکا ہے معجم ۱/ ۳۸۰) وقال الاسنوی "نسبة الی برقان قریة من قری خوارزم بباء موحدة مکسورة المذکور وغیرہ ذکرہا ابن السمعانی [illegible] طبقات ص ۸۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۰۶- النجاری، احمد بن محمد بن الحسین، ابونصر (م ۴۳۹ھ) ص ۸۳

۲۰۷- البغدادی، محمد بن احمد بن عیسی، ابوالفضل (م ۴۴۱ھ) ص ۸۳

۲۰۸- البُرزی[1]، عبداللہ بن محمود بن احمد، ابوعلی، الدمشقی (م ۴۶۶ھ) ص ۸۳

۲۰۹- الباخرزی[2]، علی بن حسن بن علی، ابوالحسین (م ۴۶۷ھ) ص ۸۴

۲۱۰- البحّاثی، عبداللہ بن علی بن محمد، ابوالقاسم۔ ص ۸۴

۲۱۱- البیضاوی محمد بن محمد بن عبداللہ، ابوالحسن (م ۴۶۸ھ) ص ۸۴

۲۱۲- البیضاوی، ابوعبداللہ محمد (م ۴۷۰ھ) ص ۸۴ [ولد البیضاوی ابی الحسن]

۲۱۳- البرزندی[3]، بدیل بن علی بن بدیل ابوالحسن۔ ص ۸۴

۲۱۴- الہذلی، مسعود بن علی، القاضی ابوالفضل۔ ص ۸۴

۲۱۵- ابن البقّال، الحسین بن احمد بن علی، ابوعبداللہ (۴۰۱ - ۴۷۷) ص ۸۵

۲۱۶- البیہقی، احمد بن علی بن احمد، ابوحامد (م بعد ۴۸۳ھ) ص ۸۵

۲۱۷- البنکانی[4]، محمد بن عبدالعزیز، ابوطاہر (ص ۸۵)

۲۱۸- البویطی، محمد بن ابراہیم بن علی، النسائی الدمشقی (۳۹۴ - ۴۹۰ھ) ص ۸۵

---

[1] بُرز (بالضم) کی طرف نسبت ہے۔ مرو سے پانچ میل کی دوری پر ایک گاؤں ہے۔ معجم ۱/۳۸۱

[2] باخرز (بفتح الخاء وسکون الراء) کی طرف منسوب ہے۔ نیساپور میں ایک چھوٹے سے شہر کا نام ہے۔ اس کی اصل بزبان پہلوی "بادہرزہ" ہے جس کے معنی ہوا چلنے کے ہیں۔ معجم ۱/۳۱۶

[3] برزند کی طرف نسبت ہے۔ برزند تفلیس کے نواحی میں ایک شہر ہے جس کو سب سے پہلے افشین نے آباد کیا تھا۔ (معجم البلدان ۱/۳۸۲)

[4] بنکان (بضم اولی) مرو سے پانچ میل کی دوری پر ایک گاؤں ہے (معجم ۱/۴۹۹)

کذا قال الاسنوی فی طبقاتہ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۱۹۔ البُوجردی، الحسین عبدالعزیز، ابوعبداللہ الخازی (م ۴۹۳ھ) ص ۸۶

۲۲۰۔ البصری، قاضی البصرۃ، محمد بن عبید اللہ بن الحسن، ابوالفرج (۴۱۸-۴۹۹ھ) ص ۸۶

۲۲۱۔ البوازیجی[1] منصور بن الحسن بن علی، ابو الفرج (م بعد ۵۰۱ھ) ص ۸۶

۲۲۲۔ فقیہ بغداد۔ عثمان بن المسدد بن احمد، ابوعمرو الدرمندی (م بعد ۵۰۰ھ) ص ۸۶

۲۲۳۔ عبداللہ بن یحیی بن محمد بن بہلول، ابومحمد، الاندلسی، السرقسطی (م ۵۱۰ھ) ص ۸۷

۲۲۴۔ البُروجردی[2] طاہر بن محمد بن طاہر، ابوالمظفر (بعد ۵۲۰ھ) ص ۸۷

۲۲۵۔ البُروجِردی، عبدالرحمن بن احمد بن محمد، ابوسعد (کان حیاً سنۃ ۵۲۱) ص ۸۷

۲۲۶۔ البُروجِردی، شبیب بن الحسین بن عبداللہ، ابوالمظفر (۴۵۱-۵۳۴ھ) ص ۸۷

۲۲۷۔ البعلبکی، علی بن محمد بن علی، ابوعلی (م ۵۳۵ھ) ص ۸۸

۲۲۸۔ البدلیع، احمد بن سعد بن علی، ابوعلی، العجلی (۴۵۸-۵۲۵ھ) ص ۸۸

۲۲۹۔ البیہقی، الحسین بن احمد بن علی بن الحسن بن فطیمہ، ابوعبداللہ (م ۵۳۶ھ) ص ۸۸

---

[1] بوازیج (بعد الزاء یاء ساکنۃ وجیم) کی طرف نسبت ہے۔ تکریت کے قریب ایک شہر ہے اس کو بوازیج الملک بھی کہا جاتا ہے۔ معجم ۱/۵۰۳) وقال الاسنوی: البوازیج بالجیم بلدۃ قدیمۃ علی دجلۃ فوق بغداد" طبقات ص ۸۶

[2] بُروجِرد (بالفتح ثم الضم ثم السکون وکسر الجیم) کی طرف منسوب ہے۔ کرج اور ہمدان کے مابین ایک شہر ہے۔ ہمدان دس میل، اور کرج اٹھارہ میل کی دوری پر واقع ہے۔ سرسبز اور شاداب شہر ہے۔ وہاں زعفران کی کاشت بھی ہوتی ہے۔ (معجم ۱/۴۰۴) وقال الاسنوی: "البروجردی بالباء الموحدۃ والجیم من نواحی نیسابور" طبقات ص ۸۷

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۳۰- البَالسی[۱]، حمدان بن کثیر بن الحسن، ابو المجد (م ۵۴۰ھ) ص ۸۸

۲۳۱- البَلنسی[۲]، سعد بن محمد بن سہل، ابو الحسن، الأنصاری (م ۵۴۱ھ) ص ۸۹

۲۳۲- البخاری، محمد بن محمد بن علی بن ابی الفوارس، ابوبکر، المعروف بالنجیب

ہرانی (م ۵۴۵ھ) ص ۸۹

۲۳۳- البلخی، الحسن بن ابی جعفر، ابو المعالی (م ۵۴۸ھ) ص ۸۹

۲۳۴- البسطامی، محمد بن عبداللہ بن محمد، ابو علی المعروف بامام بغداد (م ۵۴۸ھ) ص ۸۹

۲۳۵- الباخرزی، منصور بن محمد بن منصور الہلالی، ابو نصر (۴۶۴- ۵۴۹ھ) ص ۸۹

۲۳۶- شیخ الطائفۃ البیانیۃ، بیان بن محمد بن محفوظ، ابو البیان، القرشی، الدمشقی، ویعرف

ایضا بابن الحورانی (م ۵۵۱ھ) ۸۹-۹۰۔

۲۳۷- الحسین بن الحسن، ابو القاسم، الاسدی، الدمشقی، المعروف بابن اللبن

(۴۶۴- ۵۵۱ھ) ص ۹۰

۲۳۸- ابن الباقرحی[۳]، عبدالواحد بن الحسین بن محمد، ابو الفتح (م ۵۵۳ھ) ص ۹۰

۲۳۹- البغشوری[۴]، عبداللہ بن محمد بن المظفر بن علی، ابو محمد، المتولی، الہاجری

---

[۱] بالس (بکسر اللام) کی طرف منسوب ہے۔ ملک شام میں حلب اور رقہ کے مابین ایک شہر ہے۔ (معجم البلدان ۱/۳۲۸) کذا قال الاسنوی فی طبقاتہ۔

[۲] بلنسیہ کی طرف منسوب ہے۔ اندلس کے ایک مشہور شہر کا نام ہے۔ وہاں باغات اور نہریں بکثرت ہیں اسی وجہ سے اس کو "مدینۃ التراب" کہتے ہیں۔ (معجم البلدان ۱/۷۲۹) کذا قال الاسنوی۔

[۳] باقرحا کی طرف نسبت ہے۔ بغداد میں ایک گاؤں کا نام ہے۔ معجم ۱/۳۲۷

[۴] بغشور (بضم الشین المعجمۃ) کی طرف نسبت ہے۔ ہرات اور مرو الروذ کے مابین ایک چھوٹا سا شہر ہے۔ معجم ۱/۶۷۴

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ولادت: ۴۷۰......) ص ۹۱

۲۴۰- البروجردی، محمد بن علی بن عمر، ابو بکر الخطیب و یُعرف بالموفق (م ۵۵۵ھ) ص ۹۱

۲۴۱- ابن البنزری، عمر بن محمد بن احمد، ابو القاسم (۴۷۱-۵۶۰ھ) ص ۹۱

۲۴۲- البسطامی، عمر بن محمد بن عبد اللہ بن نصر، ابو شجاع (۴۷۵-۵۶۲ھ) ص ۹۱

۲۴۳- البُروی، محمد بن محمد بن محمد، ابو منصور (۵۱۷-۵۶۷ھ) ص ۹۲

۲۴۴- البخاری، محمد بن محمود بن علی، ابو الرضا، الاسدی، الطرازی (۴۹۹-۵۷۰ھ) ص ۹۳

۲۴۵- ابن البوقی، هبة اللہ بن یحیی بن الحسن، ابو جعفر، الواسطی، العطار (م ۵۷۱ھ) ص ۹۳

۲۴۶- الحسن بن هبة اللہ، ابو علی (۵۲۳-۵۸۰ھ) ص ۹۴ [ولد ابن البوقی]

۲۴۷- البغدادی، علی بن احمد بن محمد بن عمر، الشریف ابو الحسن، الحسینی الزیدی- (۵۲۹-۵۷۵ھ) ص ۹۴

۲۴۸- عبد اللہ بن برّی بن عبد الجبار، ابو محمد، المقدسی، المصری (م ۵۸۲ھ) ص ۹۴

۲۴۹- البوازیجی، سالم بن عبد السلام بن علوان، ابو الرجار (م ۵۸۲) ص ۹۵

۲۵۰- البقّال البغدادی، محمد بن اسماعیل بن عُبید اللہ بن ودعہ، ابو عبد اللہ (م ۵۸۵ھ) ص ۹۵

۲۵۱- ابن البواری[1]، هبة اللہ بن معد بن عبد الکریم، ابو القاسم، القرشی الدمیاطی (م ۵۹۹ھ) ص ۹۵

---

[1] بوّار کی طرف منسوب ہے جو مصر کا ایک شہر ہے (معجم ۱/۵۰۲) وقال الاسنوی "ابن البواری نسبة الی بُورة بباء موحدة مضمومة ثم واو ساکنة بعدها راء مهملة وهی قریة صغیرة قریبة من دمیاط ینسب الیها السمک البوری" طبقاته ص ۹۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۵۲-البغدادی، محمود بن المبارک، بن علی الواسطی، المعروف بالمجیر (م ۵۹۲ھ) ص ۹۵

۲۵۳-البغدادی، عبدالودود بن محمود بن المبارک الواسطی (م ۶۱۸ھ) ص ۹۶

[ولد البغدادی محمود بن المبارک]

۲۵۴-البواتیجی، طاہر بن ثابت بن ابی المعالی بن ثابت، ابو الطیب، (م ۶۲۲ھ) ص ۹۶

۲۵۵-البعقوبی[1] صدقہ بن ابی المکرم بن شہید ص ۹۶

۲۵۶-البغدادی، عبداللطیف بن یوسف بن محمد، موفق الدین۔ المعروف بالمطحن۔ (۵۵۷...۶۲۹ھ) ص ۹۶

۲۵۷-ابن الطیتی، اسماعیل بن ابی البرکات ھبۃ اللہ، سعید، ابو المجد عماد الدین۔ (۵۸۵-۶۵۵ھ) ص ۹۷

۲۵۸-الباذرانی[2] عبداللہ بن محمد بن الحسن۔ ابو محمد البغدادی، نجم الدین (۵۹۷-۶۵۵ھ) ص ۹۸

۲۵۹-البعلبکی، عبدالرحیم بن نصر بن یوسف، ابو محمد، صدر الدین (م ۶۵۶) ص ۹۸

۲۶۰-البیلقانی[3]، الزکی بن الحسن بن عمر (۵۸۲-۶۷۶ھ) ص ۹۸

۲۶۱-ابن البارزی، عبدالرحمن بن ابراہیم بن ھبۃ اللہ الجہنی، الحموی نجم الدین

---

[1] بعقوبا (بالفتح ثم السکون وضم القاف وسکون الواو و باء موحدۃ) کی طرف منسوب ہے۔ اور اس کو باعقوبا بھی کہا جاتا ہے۔ شہر کے مثل ایک بہت بڑا گاؤں ہے۔ اس کے اور بغداد کے مابین دس میل کا فاصلہ ہے۔ (معجم ۱/۴۵۳)

[2] باذران کی طرف نسبت ہے، جو اصفہان کے ایک گاؤں کا نام ہے۔ معجم ۱/۳۱۶

[3] بیلقان (بالفتح ثم السکون وفتح القاف) کی طرف منسوب ہے۔ دربند کے قریب ایک شہر ہے جس کو "باب الابواب" بھی کہا جاتا ہے۔ (معجم ۱/۵۳۳)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۶۰۸ - ۶۸۳ھ) ص ۹۸

۲۶۲ - ابن البارزی، ھبۃ اللہ بن عبدالرحمن شرف الدین (۶۴۵ - ۷۳۸ھ) ص ۹۹
[ولد ابن البارزی عبدالرحمن نجم الدین]

۲۶۳ - البہنسی[1]، عبدالوہاب بن الحسن، وجیہ الدین (م ۶۸۵ھ) ص ۱۰۰

۲۶۴ - البیضاوی، عبداللہ بن محمد بن عمر ابو الخیر ناصر الدین، الشیرازی (م ۶۹۱ھ) ص ۱۰۰

۲۶۵ - الباجربقی[2]، عبدالرحیم بن عمر بن عثمان، ابو محمد، جمال الدین (م ۶۹۵ھ) ص ۱۰۰

۲۶۶ - البجلی، علی بن ابراہیم بن محمد بن الحسین (م ۷۱۵ھ)، ص ۱۰۱

۲۶۷ - الباجی، علی بن محمد بن عبدالرحمن بن خطاب (۶۳۱ - ۷۱۴ھ) ص ۱۰۱

۲۶۸ - البارنباری[3]، محمد بن علی، تاج الدین، طویر اللیل (۶۵۴ - ۷۱۷ھ) ص ۱۰۱

۲۶۹ - البکری، علی بن یعقوب بن جبریل، نور الدین (م ۷۲۴ھ) ص ۱۰۲

۲۷۰ - البالسی، محمد بن عقیل بن الحسین، نجم الدین (۶۶۰ - ۷۲۹ھ) ص ۱۰۲

۲۷۱ - عبدالمجید بن عبدالرحمن بن عبدالمجید، جمال الدین الشیرازی (ص ۱۰۲)

۲۷۲ - البرزالی، القاسم بن محمد، علم الدین الدمشقی (م ۷۳۹ھ) ص ۱۰۳

۲۷۳ - بکرانی[4]، رکن الدین بن رفیع الدین محمد، الابہری (م ۷۴۰ھ) ص ۱۰۳

---

[1] بہنسا کی طرف نسبت ہے۔ دریائی نیل کے مغرب میں ایک شہر ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام ساٹھ سال تک وہیں مقیم رہے تھے۔ (معجم البلدان: ۱/۵۱۶)

[2] باجربق (بضم الجیم وسکون الراء وفتح الباء) کی طرف نسبت ہے۔ بقعاء اور نصیبین کے مابین ایک شہر ہے۔ (معجم ۱/۳۱۳)

[3] بارنبار (بفتح الباء والراء) دمیاط کے قریب ایک قصبہ ہے۔ (معجم ۱/۳۲۰)

[4] بکران (بفتح الباء وسکون الکاف) مصریہ کے نواح میں ایک گاؤں ہے۔ مصریہ اور مدینہ کے مابین ایک دن کا راستہ ہے۔ (معجم ۱/۴۷۲)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۷۴- البلغیانی، عمر بن محمد بن عبدالحاکم بن عبدالرزاق، زین الدین (م ۷۳۹ھ) ص ۱۰۳

۲۷۵- البلبیسی[1]، محمد بن اسحاق بن محمد بن المرتضیٰ، عماد الدین (م ۷۴۹ھ) ص ۱۰۴

۲۷۶- ابن البابا، احمد بن فرج، ابو العباس، شہاب الدین (م ۷۳۹ھ) ص ۱۰۵

باب التاء

فیه فصلان

الاول فی الاسماء الواقعة فی النسب والنسبة

۲۷۷- الترمذی[2]، محمد بن احمد بن نصر، ابو جعفر (۲۰۰ - ۲۹۵ھ) ص ۱۰۵

۲۷۸- التمیمی، منصور بن اسماعیل، ابو الحسن، الضریر (م قبل ۳۲۰ھ) ص ۱۰۶

۲۷۹- التوحیدی، علی بن محمد بن العباس، ابو حیان (کان موجوداً ۴۰۰ھ) ص ۱۰۶

۲۸۰- صاحب التقریب، القاسم بن القفال الکبیر الشاشی۔ ص ۱۰۷

۲۸۱- مصنف التتمة، عبد الرحمٰن بن مامون ابو سعد النیسابوری المتولی۔

(م ۴۷۸ھ) ص ۱۰۸

الفصل الثانی فی الاسماء التی اوّلها تاء من الکتابین

۲۸۲- الترمذی، محمد بن ابراہیم بن یوسف بن ابراہیم بن یوسف، ابو اسماعیل، السلمی

(م ۲۸۰ھ) ص ۱۰۹

---

[1] بلبیس (بکسر البائین وسکون اللام) نصر اسکندری نے اس کو اسی طرح ضبط کیا ہے۔ اور عام طور پر لوگ بَلبَیس (بکسر الباء الاول وفتح الباء الثانی) کہتے ہیں۔ مصر اور شام کے مابین ایک شہر ہے۔ جس کو حضرت عمرو بن العاص نے ۱۸ھ یا ۱۹ھ میں فتح کیا تھا۔

(معجم ۱/۴۷۹)

[2] قال الاسنوی: "ترمذ مدینة علی طرف نهر جیحون" طبقات ص ۱۰۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۸۳ - التُرْبُجي[۱] - ص ۱۰۹

۲۸۴ - التبریزی، احمد بن مہران، ابوبکر ص ۱۰۹

۲۸۵ - ابن التوثي[۲]، احمد بن الحسین بن احمد، ابوحامد، الہمدانی (م ۴۹۱ھ) ص ۱۱۰

۲۸۶ - التفلیسی[۳]، محمد بن یوسف بن حسین، ابو القاسم (م ۵۰۲ھ) ص ۱۱۰

۲۸۷ - التوثي، عبدالواحد بن محمد بن عبدالجبار، ابومحمد (۴۵۰ - ۵۴۸ھ) ص ۱۱۰

۲۸۸ - التمیمی، عبدالملک بن سعد بن تمیم، ابوالفضل، الاستراآبادی (ولادت ۵۰۴ھ) ص ۱۱۰

۲۸۹ - ابن زین التجار، احمد بن المظفر، ابوالعباس الدمشقی (م ۵۹۱ھ) ص ۱۱۱

۲۹۰ - التکریتي[۴]، الفرج بن محمد بن جعفر، ابوالحسن ص ۱۱۱

۲۹۱ - التکریتي، یحیی بن القاسم بن مفرج، ابوزکریا، الثعلبي (۵۳۱ - ۶۱۶ھ) ص ۱۱۱

۲۹۲ - التبریزی، مظفر بن ابی محمد بن اسماعیل بن علی، امین الدین، الوارانی.
(۵۵۸ - ۶۲۱ھ) ص ۱۱۲

۲۹۳ - صاحب النکت علی التنبیه، احمد بن کشاسب، ابوالعباس، کمال الدین،

---

[۱] قال الاسنوی: "التربجي بضم التاء المثناة من فوق وبالراء الساكنة المهملة بعدها باء موحدة مضمومة ثم جيم كذا ضبطه النووي في باب صفة الصلاة من شرح المهذب في الكلام على الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم"

[۲] توث کی طرف نسبت ہے، نیشاپور، اسفرائینا اور مرو تینوں مقامات میں ایک کا نام ہے۔ (معجم ۲/۵۵)

[۳] تفلیس (بفتح اول و بکسر) آرمینیہ کا ایک شہر ہے۔ (معجم البلدان ۲/۳۵ - ۳۶)

[۴] تکریت (بفتح التاء والعامة یکسرونها) بغداد اور موصل کے مابین ایک شہر ہے۔ دجلہ کے مغربی کنارے پر اس کا ایک قلعہ (بھی) ہے (معجم البلدان ۲/۳۸)

© rasailojaraid.com

الذزماری (م ۴۳۳ھ) ص ۱۱۲

۲۹۴ - ابن التلمسانی[1]، عبداللہ بن محمد بن علی، ابو محمد، شرف الدین الفہری۔ ص ۱۱۲

۲۹۵ - التفلیسی، عمر بن بندار بن عمر، ابو الفتح (۶۰۱ - ۶۷۲ھ) ص ۱۱۳

۲۹۶ - التیزمنتی[2]، عثمان بن عبدالکریم بن احمد، سدید الدین (۶۰۵ - ۶۷۴ھ) ص ۱۱۳

۲۹۷ - التیزمنتی، جعفر بن یحیی بن جعفر، ظہیر الدین المخزومی (م ۶۸۲ھ) ص ۱۱۳

۲۹۸ - التستری[3]، محمد بن اسعد، بدر الدین (م ۷۳۰ھ) ص ۱۱۴

۲۹۹ - التستری، علی ابو الحسن تاج الدین (م ۷۴۶ھ) ص ۱۱۴

۳۰۰ - التحتانی، محمود بن نظام الدین قطب الدین الرازی (م ۷۶۶ھ) ص ۱۱۵

باب الثاء المثلثة

فیہ فصلان

الاول فی من وقع فی الشرح والروضة

۳۰۱ - الثقفی، محمد بن عبدالوہاب بن عبدالرحمن، ابو علی الحجاجی

(۲۴۴ - ۳۲۸ھ) ص ۱۱۵

---

[1] قال الاسنوی: "لا اعلم تاریخ وفاته"، طبقات ص ۱۱۲

[2] تزمنت (بالکسر ثم السکون وفتح المیم وسکون النون) کی طرف نسبت ہے۔ دمیاط نیل کے مغربی ساحل پر ایک گاؤں ہے۔ دیکھیے معجم البلدان ۲/۲۹

[3] تُستر (بالضم ثم السکون وفتح التاء الاخری) کی طرف منسوب ہے۔ یہ خوزستان کے سب سے بڑے شہر کا نام ہے۔ شوشتر سے معرب کر لیا گیا ہے (معجم البلدان ۲/۲۹) وقال الاسنوی: تستر بتاء مثناة مضمومة بعدها سین مهملة [illegible] مدینة بالقرب [illegible] شیراز کبیرة [illegible] طبقات ص ۱۱۴

© rasailojaraid.com

الفصل الثانی فی الاسماء التی اشکلت علی الکتابین

۳۰۲ - الثعلبی، احمد بن محمد بن ابراہیم، ابو اسحاق النیسابوری (م ۴۲۷ھ) ص ۱۱۶

۳۰۳ - الثابتی، احمد بن عبداللہ بن ثابت، ابو نصر البخاری (م ۴۴۷ھ) ص ۱۱۶

۳۰۴ - الثابتی، عبدالجبار بن عبدالجبار بن محمد بن ثابت، ابو محمد الخرقی (۴۷۷-۵۵۳ھ) ص ۱۱۷

۳۰۵ - الثابتی، الموفق بن علی بن محمد بن ثابت الخرقی (م ۵۳۰ھ) ص ۱۱۷

باب الجیم

فیہ فصلان

الاول فی الاسماء التی تحققت فی اسمی الصحیح والمسمی وضعہ

۳۰۶ - الجنید بن محمد بن الجنید، ابو القاسم، النہاوندی، البغدادی، القواریری (م ۲۹۸ھ) ص ۱۱۸

۳۰۷ - الجرجانی، ابو احمد (م ۳۰۲ھ) ص ۱۱۸

۳۰۸ - صاحب جمع الجوامع ۔ احمد بن محمد، ابو سہل، الزوزنی المعروف بالحفرلی ص ۱۱۹

۳۰۹ - الجوینی، عبداللہ بن یوسف بن عبداللہ، ابو محمد (م ۴۳۸ھ) ص ۱۲۰

۳۱۰ - الجوینی، علی [بن یوسف بن عبداللہ] ابو الحسن، المعروف بشیخ الحجاز (م ۴۶۳ھ) ص ۱۲۱ [اخو الجوینی عبداللہ]

۳۱۱ - الجیانی، احمد بن محمد بن احمد، ابو العباس (م ۴۸۲ھ) ص ۱۲۱

الفصل الثانی فی الاسماء التی اشکلت علی الکتابین

۳۱۲ - الجورانی [1] ص ۱۲۱

---

[1] ایک نسخہ میں : الجیانی لکھا ہے ۔

© rasailojaraid.com

۳۱۳- ابراہیم بن جابر، ابو اسحاق (۲۳۵-۳۱۰ھ) ص ۱۲۲

۳۱۴- الجوری[1]، علی بن الحسین، ابو الحسن ص ۱۲۲

۳۱۵- الجرجانی، احمد بن ابراہیم بن تومرد، ابو بکر (م ۳۲۶ھ) ص ۱۲۲

۳۱۶- الجوبقی[2]، احمد بن علی بن طاہر، ابو نصر (م ۳۴۰ھ) ص ۱۲۲

۳۱۷- ابن الجبّی[3]، محمد بن موسیٰ بن عبد العزیز، ابو بکر، الکندی (م ۲۸۴-۳۵۸ھ) ص ۱۲۳

۳۱۸- الجرجانی، محمد بن عبد اللہ بن ابراہیم، ابو عبد اللہ ص ۱۲۳

۳۱۹- الجرجانی، علی بن عبد العزیز بن الحسن بن علی، ابو الحسن (م ۳۶۶ھ) ص ۱۲۳

۳۲۰- الجوینی، ہارون بن محمد بن موسیٰ، ابو موسیٰ ص ۱۲۴

۳۲۱- الجرجانی، محمد بن جعفر بن حازم، ابو جعفر، الحازمی ص ۱۲۴

۳۲۲- الجلابی، الحسن بن احمد بن محمد، ابو الحسین، الطبری (ص ۱۲۵)

۳۲۳- الجوزقی[4]، محمد بن عبد اللہ بن محمد، ابو بکر، الشیبانی (م ۳۸۸ھ) ص ۱۲۵

۳۲۴- عبد الجبار بن احمد بن عبد الجبار، ابو الحسن، الاسترآبادی (م ۴۱۵ھ) ص ۱۲۵

۳۲۵- الجرجانی، محمد بن یوسف بن الفضل، ابو بکر، الشالنجی (م ۴۱۸ھ) ص ۱۲۶

---

[1] جور ایران کے ایک شہر کا نام ہے۔ جو شیراز سے ۲۰ میل کی دوری پر واقع ہے۔
معجم البلدان ۲/۱۸۱

[2] جوبق (بالفتح ثم السکون وفتح الباء الموحدۃ) کی طرف منسوب ہے۔ یہ ایک جگہ کا نام ہے جو سرائے سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور لوگ اس میں رہتے ہیں۔ (معجم البلدان ۲/۱۷۸

[3] قال الاسنوی " ابن الجبی بجیم مضمومۃ ثم باء موحدۃ مشددۃ نسبۃ الی موضع بمصر یقال لہ جبۃ، طبقات ص ۱۲۳

[4] جوزق کی طرف نسبت ہے جو نیشاپور کے نواحی میں ایک مقام ہے۔ معجم ۲/۱۸۴

© rasailojaraid.com

۳۲۶ - الجیلی[1] جعفر بن باقی۔ (م ۴۱۷ھ) ص ۱۲۶!

۳۲۷ - الجیلی، باقی [بن جعفر] (م ۴۵۲ھ) ص ۱۲۶ [ابن الجیلی جعفر]

۳۲۸ - الجرجانی، عبداللہ بن یوسف، ابو محمد (م ۴۸۹ھ) ص ۱۲۶

۳۲۹ - عبدالرحمن بن الفضل، ابوالقاسم (م ۵۱۴ھ) ص ۱۲۶!

۳۳۰ - الجوزی، اسماعیل بن محمد بن الفضل، ابوالقاسم، التیمی، الطلحی الاصفہانی (م ۵۳۴ھ) ص ۱۲۷

۳۳۱ - ابوعبداللہ محمد، ابن مندۃ (م ۵۲۶ھ) ص ۱۲۷ [ابن الجوزی]

۳۳۲ - الجیلی، عبداللہ بن محمد بن غالب، ابو محمد (م ۵۳۴ھ) ص ۱۲۸

۳۳۳ - الجیلی، عبدالجلیل بن عبدالجبار، ابو اسماعیل المعروف بقاضی الجیش (۴۴۴ - ۵۲۸ھ) ص ۱۲۸

۳۳۴ - الجیلی، شافع بن عبدالرشید بن القاسم (ابوعبداللہ (م ۵۴۱ھ) ص ۱۲۸

۳۳۵ - الجزری، الحسن بن سعید بن احمد، ابوعلی، القرشی (۴۵۳-۵۴۴ھ) ص ۱۲۸

۳۳۶ - الجوستانی[2]، محمد بن عبدالملک بن محمد، ابو محمد، الاسفرایینی۔ (ص ۱۲۹)

۳۳۷ - الجرجانی، عبدالکریم بن احمد بن علی، ابوالحمید (ص ۱۲۹)

۳۳۸ - الجنید بن محمد بن علی، ابوالقاسم القائنی (۴۶۲-۵۴۷ھ) ص ۱۲۹

---

[1] جیل کی طرف نسبت ہے۔ بغداد کے ایک گاؤں کا نام ہے جو مدائن کے نیچے ہے۔ اس کو گیل بھی کہتے ہیں۔ (معجم البلدان ۲/۲۰۲)

[2] جوستان (بالفتح ثم السکون والسین مہملہ مفتوحۃ وتاء فوقیۃ والف ونون) کی طرف منسوب ہے۔ اسفرایین کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو اسفرایین ہی کا ایک محلہ معلوم ہوتا ہے۔ (معجم البلدان ۲/۱۸۴)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۳۹- الجاہیری[1]، یوسف بن محمد بن مقلد، ابو الحجاج، التنوخی (م ۵۵۸ھ) ص ۱۲۹

۳۴۰- الجاوانی[2]، محمد بن علی بن عبداللہ، ابو سعید، الحلوی، العراقی۔

(۴۶۸ ... ۵۶۰ھ) ص ۱۳۰

۳۴۱- الجزری، ابراہیم بن محمد بن ابراہیم، ابو اسحاق، رضی الدین (م ۵۷۷ھ) ص ۱۳۰

۳۴۲- الجنزی[3]، اسماعیل بن علی بن ابراہیم، ابو الفضل (م ۵۸۷ھ) ص ۱۳۱

۳۴۳- عبدالملک بن نصر اللہ بن جہبل، الحلبی (م ۵۹۰ھ) ص ۱۳۱

۳۴۴- طاہر بن نصر اللہ بن جہبل، مجد الدین (م ۵۹۶ھ) ص ۱۳۱ [اخو عبدالملک]

۳۴۵- الجیلی، عبدالعزیز بن عبدالکریم، صاین الدین۔ ص ۱۳۱

۳۴۶- الجاجرمی[4]، محمد بن ابراہیم، ابو حامد، معین الدین (م ۶۱۳ھ) ص ۱۳۲

۳۴۷- ابن الجاموس، محمد بن ابراہیم، شہاب الدین، ابو عبداللہ، الحموی (م ۶۱۵ھ) ص ۱۳۲

---

[1] جاہیر (بالفتح)، ایک جگہ کا نام ہے جیسا کہ امرؤ القیس کے مندرجہ ذیل شعر سے معلوم ہوتا ہے:

وقد اقود باقراب الی حرمٍ   الی جماهیرِ حب الجوف صهالا

(دیکھیے معجم البلدان ۲/۱۶۰)

[2] جاوان: قال الاسنوی فی طبقاته "وجاوان بالجیم قبیلة من الاکراد سکنوا الحلة" طبقات الشافعیة ص ۱۳۰۔

[3] جنزة (بفتح الجیم والنون والزاء) کی طرف نسبت ہے جنزة اران کے ایک بڑے شہر کا نام ہے یہ جگہ شروان اور آذربیجان کے مابین واقع ہے (معجم البلدان ۲/۱۰۱)

[4] جاجرم (بفتح [illegible] جیم۔ آخری مفتوحہ) کی طرف [illegible] ہے۔ یہ شہر [illegible] جرجان اور [illegible] کے مابین ہے۔ (معجم البلدان ۲/۹۲)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۴۸ - الجیلی، سلیمان بن مظفر بن غانم، ابو داؤد، رضی الدین (م ۶۳۱ھ) ص ۱۳۲

۳۴۹ - ابن الجمیزی[1]، علی بن ھبۃ اللہ بن سلامۃ، ابوالحسن، بہاء الدین اللخمی۔

(۵۵۹ — ۶۴۹ھ) ص ۱۳۳

۳۵۰ - الجزری، موہوب بن عمر بن موہوب، صدر الدین (۵۹۰ - ۶۶۵ھ) ص ۱۳۴

۳۵۱ - ابن جوان، احمد بن محمد بن عباس، شہاب الدین الدمشقی (م ۶۹۹ھ) ص ۱۳۴

۳۵۲ - الجعبری، صالح بن ثامر بن حامد، ابو محمد، تاج الدین (م ۷۰۶ھ) ص ۱۳۴

۳۵۳ - الجزری، محمد بن یوسف بن ابی بکر، ابو عبداللہ شمس الدین، المعروف ایضاً

بالموجب و بابن القوام (م ۷۱۱ھ) ص ۱۳۵

۳۵۴ - الجزری، محمد بن یوسف بن عبداللہ، ابو عبداللہ شمس الدین

(۶۳۷ — ۷۱۱ھ) ص ۱۳۵

۳۵۵ - الجاجی، یحیی بن محمود بن احمد، قطب الدین (م بعد ۷۰۰ھ) ص ۱۳۵

۳۵۶ - الجعبری ابراہیم بن عمیر بن ابراہیم، ابو اسحاق (۶۴۰ - ۷۳۲ھ) ص ۱۳۵

۳۵۷ - محمد بن ابراہیم بن سعداللہ بن جماعۃ، ابوعبداللہ، بدرالدین، الکنانی، الحموی

(۶۳۹ — ۷۳۳ھ) ص ۱۳۶

۳۵۸ - عبدالعزیز، عزالدین (۶۹۴ — ۷۶۷ھ) ص ۱۳۷ [ابن محمد بن ابراہیم]

۳۵۹ - ابن جہبل، احمد بن یحیی بن اسماعیل، شہاب الدین الکلابی، الحلبی

(م ۷۳۳ھ) ص ۱۳۷

---

[1] قال الاسنوی "نسبۃ الی الجمیز بجیم مضمومۃ ومیم مشددۃ مفتوحۃ بعدھا یاء ساکنۃ بنقطتین من تحت ثم زاء معجمۃ وھی الفاکھۃ المعروفۃ الشبیھۃ بالتین۔"

(طبقاتہ ص ۱۳۳)

© rasailojaraid.com